Course Title: Classical Persian Literature in Iran II & Rhetoric II

اقتباس از اخلاق ناصری

آداب سخن گفتن

2-و با مهتران، سخن به کنایت گوید [با احترام گوید] و آواز نه بلند دارد و نه آهسته، بلکه در اعتدال نگاه می‌دارد. و اگر در سخن او معنی غامض [دشوار] افتد، در بیان آن به مثال‌های واضح جهد کند والا شرط ایجاز نگاه دارد و الفاظ غریب و

کنایات نامستعمل به کار ندارد. و تا سخنی که با او تقریر [بیان‌کردن] می‌کنند تمام

نشود به جواب مشغول نگردد و تا آنچه خواهد گفت در خاطر مقرر نگرداند در نطق نیاورد و سخن مکرر نکند مگر که بدان محتاج شود و اگر بدان محتاج شود قَلَق [اضطراب] و ضجرت ننماید و فحش و شتم بر لفظ نگیرد و اگر به عبارت از چیزی فاحش مضطر گردد [مجبور شود]، بر سبیل تعریض کنایت کند از آن و مزاح منکر نکند.

فرہنگ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مہتران	بزرگ ،بڑی عمر کے لگ،	غامض	مشکل
جہد کند	کوشش کرے	ایجاز	اختصار، مختصربات
الفاظ غریب	نامانوس الفاظ	نا مستعمل	غیر رائج ،جو استعمال میں نہ ہو
مشارکت	شریک کرنا	نطق	زبان
سخن مکرر	دہرائی ہوئی بات	قلق	بے قراری
ضجرت	کدورت	شتم	بدگوئی،گالی
تعریض	اشارے کنایے میں بات کرنا	مذاح منکر	ناپسندیدہ مذاق

2-ترجمہ: اور بزرگوں کے ساتھ احترام اور اشارتہ بات کرے اور اپنی آواز بزرگوں سے اونچی نہ کرے اور نہ ہی منمنی(نحیف) آواز میں بلکہ بات کرتے ہوئے میانہ روی کو ملحوظ رکھے۔اگر کبھی گفتگو کے درمیان مشکل بات آن پڑے تو اس کی وضاحت کے لیے مثالوں کے ذریعے وضاحت کرنے کی کوشش کرے تاہم اختصار کا لحاظ رکھے اور نامانوس الفاظ اوروہ اشارات(کنایات) جو رائج نہ ہوں استعمال نہ کرے اور جب تک اس سے بات کی جارہی ہو جب تک بات مکمل نہ ہوجائے اس کا جواب دینے کی کوشش نہ کرے اور جو کچھ کہے اسے جب تک اپنے ذہن میں دہرا نہ لے زبان پہ نہ لائے اور جہاں تک ضروری نہ ہو اپنی بات نہ دہرائے اور اگر بات دہرانے پہ مجبور ہوجائے توپھر بے چینی اور (کدورت) تنگ دلی کا اظہار نہ کرے اور گالی گلوچ و بدگوئی کے الفاظ ادا نہ کرے اور اگر گفتگو میں کسی بری بات کی وضاحت پر مجبور ہوجائے تو صرف اشارے سے کام لے اور ناپسندیدہ مذاق بھی نہ کرے

3-و در هر مجلسی سخن مناسب آن مجلس گوید و در اثنای سخن به دست و چشم و ابرو اشارت نکند، مگر که حدیث اقتضای اشارتی لطیف کند، آن گاه آن را بر وجه ادا کند. و در راست و دروغ با اهل مجلس خلاف نکند و لجاج نکند خاصه با مهتران یا با سفیهان. و کسی که الحاح با او مفید نبود بر او الحاح نکند، و اگر در مناظره و مجارات طرف خصم را رجحان یابد انصاف بدهد، و از مخاطبه عوام و کودکان و زنان و دیوانگان و مستان تا تواند احتراز کند، و سخن باریک با کسی که فهم نکند نگوید، و لطف در محاوره نگاه دارد و حرکات و اقوال [سخنان] هیچ کس را محاکات نکند و سخن‌های موحش نگوید، و چون در پیش مهتری شود، ابتدا به سخنی کند که به فال ستوده دارند.

و از غیبت و نمامی [سخن‌چینی] و بهتان و دروغ‌گفتن تجنب کند، چنان که به هیچ حال بر آن اقدام ننماید و با اهل آن مداخلت نکند و استماع آن را کاره باشد، و باید که شنیدن او را از گفتن بیشتر بود. از حکیمی پرسیدند که چرا استماع تو از نطق زیادت است [بیشتر است]؟ گفت: «زیرا که مرا دو گوش دادند و یک زبان، یعنی دو چندان که گویی می‌شنود.«

فرہنگ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حدیث	بات	اقتضا	ضرورت
لجاج نکند	جھگڑا نہ کرے	سفیهان	احمق
الحاح	گڑگڑانا، التجا	خصم	دشمن
سخن باریک	لطیف بات	محاکات نکند	نقل نہ اتارے
موحش	غمگین ،اداس	فال ستوده	اچھی فال، عمدہ تاثر
نمامی	چغلی	تجنب	پرہیز،اجتناب
استماع	سننا	نطق	بولنا

3-ترجمہ: اور ھر محفل میں اس کی مناسبت سے گفتگو کرے اور گفتگو کے دوران اپنے ہاتھ ،آنکھ اور ابرووں سے اشارے نہ کرے سوائے اس قدر لطیف اشاروں کے جن کی ضرورت ہو لہذا ایسے موقع پر اتنے اشاروں سے ہی کام لیں ۔اورمحفل کے لوگوں کے ساتھ سچ اور جھوٹ پہ بحث نہ کرے نہ ہی جھگڑا کرےخاص طور پربزرگوں اور احمقوں سے۔اور جو کوئی کسی کی التجا سے راضی نہ ہو اس سے التجا نہ کرے اور اگر مناظرے اور مباحثے میں مخالف کو حق پہ دیکھے تو انصاف سے کام لے اور عوام الناس ،بچوں ،بیواوں ،دیوانوں اور مست لوگوں سے ہرممکن پرھیز کرے اور کسی سے کوئی ایسی لطیف بات نہ کرے جو اس کی سمجھ سے بالاتر ہو،گفتگو میں لطافت و شایستگی کا لحاظ رکھےاور کسی شخص کی باتوں اور حرکات کی نقل نہ کرے اور بزرگوں کے سامنے غمگین کرنے والی بات نہ کرےاورایسی بات سے آغاز کرے کہ لوگوں پہ اس کا عمدہ تاثر پڑے۔

غیبت ،چغلی، بھتان،اور جھوٹ بولنے سے اجتناب کرے اور کسی بھی صورت میں ایسی بات نہ کرے اور اس قسم کے لوگوں کی باتوں میں دخل نہ دے ۔اور اس کی سماعت اس طرح ہو کہ اس کا سننا اس کے بولنے سے زیادہ ہو۔ لوگوں نے ایک دانا سے پوچھا کہ تمھارا سننا تمھارے بولنے سے زیادہ کیوں ہے ؟ اس نے کہا" اس لئے کے مجھے دو کان دیئے گئے ہیں اور زبان ایک، یعنی سننا کہنے سے دوگنا ہونا چاہیئے ۔